دوسری رکعت میں سورۃ الغاشیہ پڑھتے تھے۔[صحیح مسلم]

عید کا خطبہ

خطبہ عید کے بعد دینا مسنون ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عیدین میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر رضی اللہ عنہ، عمر رضی اللہ عنہ اور عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ حاضر ہوا۔ سب کے سب خطبہ سے پہلے نماز عید پڑھا کرتے تھے۔[صحیح بخاری]

نماز کی طرح خطبہ میں شریک ہونا واجب نہیں بلکہ مسلمانوں کو خطبہ میں شریک ہونے اور شریک نہ ہونے پر اختیار ہے، عبداللہ بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عید میں شریک ہوا، جب آپ نماز پڑھ چکے تو فرمایا ہم خطبہ دیں گے جس کا جی چاہے بیٹھے اور جس کا جی چاہے چلا جائے۔[ابوداؤد]

مسلمان عید کے دن "تقبل الله منا و منک" کہہ کر ایک دوسرے کو مبارک باد پیش کر سکتے ہیں۔ جبیر بن نفیر کہتے ہیں کہ صحابہ رضی اللہ عنہ جب ایک دوسرے سے عید کے دن ملتے تو **تقبل الله منا و منک** کہتے۔[فتح الباری]

اگر کسی شخص کی نماز فوت ہو جائے تو وہ دو رکعت قضا پڑھ لے۔ حافظ ابن حجر امام بخاری کے باب (اگر کسی کی عید کی نماز فوت ہو جائے تو وہ دو رکعت پڑھ لے) پر شرح کرتے ہوئے فرماتے ہیں، اس عنوان میں دو حکم ہیں پہلا یہ کہ جب نماز عید بحالت مجبوری یا اختیاری طور پر فوت ہو جائے تو اس کو بعد میں ادا کرنے کی مشروعیت، دوسرا یہ کہ جب نماز عید قضا ہو جائے تو دو رکعت پڑھی جائے۔[فتح الباری] و صلی الله علی نبینا و علی آلہٖ و صحبه اجمعین۔

(بشکریہ: ماہنامہ "صراط مستقیم" برمنگھم)

جامع مسجد اہل حدیث کھمبال چتر پڑی (آزاد کشمیر) میں عظیم الشان جلسہ

مورخہ یکم اگست بروز ہفتہ جامع مسجد اہل حدیث کھمبال چتر پڑی (آزاد کشمیر) میں عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ مہمان خصوصی رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر نائب امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان تھے اور حافظ صاحب کے ہمراہ نائب مدیر الجامعہ حافظ عبدالغفور مدنی صدر اہل حدیث یوتھ فورس جہلم بھی تھے۔ جلسہ سے حضرت مولانا محمد یوسف پسروری اور قاری خالد مجاہد خطیب پتوکی نے خطاب کیا۔ اس جلسہ میں میر پور کے علاوہ دیگر علاقوں سے کافی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔